

مدینہ شریف میں سیلفی لینے کا حکم
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض لوگ مکہ شریف میں کعبہ کو پیٹھ کر کے کعبہ کے ساتھ سیلفی لیتے ہیں اور اسی طرح مدینہ پاک میں روضہ مبارک کو پیٹھ کر کے سیلفی لیتے ہیں کیا ایسا کرنا درست ہے؟

سائل: وقاص۔ لوٹن (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی التَّوَرَّعَ وَالصَّوَابَ

کعبہ شریف کو پیٹھ کر کے سیلفی لینا کعبہ شریف کی بے ادبی اور انتہائی غیر مناسب فعل ہے اور مدینہ منورہ میں روضہ مبارک کو پیٹھ کر کے سیلفی لینا تو اس سے بھی زیادہ سخت جرم ہے۔ بعض جاہل لوگ تو مواجہہ شریف (وہ جگہ جس طرف نبی کریم ﷺ کا چہرہ اقدس ہے) کے سامنے سلام کرتے ہوئے مواجہہ شریف کو پیٹھ کر کے سیلفی لینے میں مصروف ہوتے ہیں۔ نعوذ باللہ

یقین جانیے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حقیقی دنیاوی جسمانی حیات سے ویسے ہی زندہ ہیں جیسے وفات شریف سے پہلے تھے اور جب زائرین مواجہہ شریف پر حاضرین کے لیے آتے ہیں تو آپ ﷺ زائرین پر نظر رحمت کرنے کے لیے اس کی طرف چہرہ اقدس کیے ہوئے ہوتے ہیں مگر آہ! بعض جاہل ان ﷺ کی طرف پیٹھ کیے سیلفی میں مصروف ہوتے ہیں۔

جیسا کہ امام محمد ابن حاج مکی مدخل اور امام احمد قسطلانی مواہب لدنیہ میں فرماتے ہیں: "لَا فَرْقَ بَيْنَ مَوْتِهِ وَحَيَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُشَاهَدَتِهِ لِأُمَّتِهِ وَمَعْرِفَتِهِ بِأَحْوَالِهِمْ وَنِيَّاتِهِمْ وَعَزَائِمِهِمْ وَخَوَاطِرِهِمْ وَذَلِكَ عِنْدَهُ جَلِيٌّ لَا خِفَاءَ بِهِ" یعنی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات و وفات میں اس بات میں کچھ فرق نہیں کہ وہ اپنی اُمت کو دیکھ رہے ہیں اور ان کی حالتوں، اُن کی نیتوں، اُن کے ارادوں، اُن کے دلوں کے خیالوں کو پہچانتے ہیں اور یہ سب حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر ایسا روشن ہے جس میں اصلاً پوشیدگی نہیں۔

(مواہب لدنیہ ج 3 ص 595)

یاد رکھیے! یہی وہ موقع ہے جو عرش سے بھی نازک تر ہے، جس کا ادب عرش سے بھی زیادہ ہے۔ کیونکہ وہ زمین جو جسم انور سے متصل ہے کعبہ معظمہ بلکہ عرش سے بھی افضل ہے۔ (کما فی فتاویٰ رضویہ ج 10 ص 711)

یہی وہ مقام ہے جس کے فضائل میں علماء نے کتابیں بھر ڈالیں اور جس کے آداب کا احاطہ ناممکن ہے اور یہی وہ جگہ ہے جہاں کعبہ کو پیٹھ کر کے اس کی طرف منہ کرنے کا حکم ہے کیونکہ اے زائر میرے آقا ﷺ زندہ ہیں اور تیری طرف نظر رحمت کیے ہوئے ہیں مگر تو ان کی طرف منہ پھیرے کھڑا ہے یہاں ہاں میرے آقا ﷺ تجھے ملاحظہ کر رہے ہیں۔

جیسا کہ مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے:

"ثم انهض متوجها إلى القبر الشريف فتقف بمقدار أربعة أذرع بعيدا عن المقصورة الشريفة بغاية الأدب مستديرا القبلة محاذيا لرأس النبي صلى الله عليه وسلم، ووجهه الأكرم ملاحظا نظره السعيد إليك"

پھر سر جھکائے قبر منور کی طرف توجہ کرے یعنی منہ اس طرف کرے اور چار ذراع قبر پاک سے دور انتہائی ادب کے ساتھ قبلہ کو پیٹھ کر کے اور نبی کریم ﷺ کے سر مبارک، چہرہ مبارک کے سامنے کھڑا ہو اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ ان کی مبارک نظر تیری طرف ہے۔

(مراقی الفلاح شرح نور الایضاح ص 283)

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے

یہ تیرا کرم ہے کہ رخ تیرا ادھر ہے

اور صاحب بہار شریعت مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: اب کمال ادب میں ڈوبے ہوئے گردن جھکائے، آنکھیں نیچی کیے، لرزتے، کانپتے، گناہوں کی ندامت سے پسینہ پسینہ ہوتے حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عفو و کرم کی امید رکھتے، حضور والا کی پائیں یعنی مشرق کی طرف سے مواجہہ عالیہ میں حاضر ہو کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مزار انور میں رُو بقبلہ جلوہ فرما ہیں، اس سمت سے حاضر ہو گئے تو حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی نگاہ بیکس پناہ تمہاری طرف ہو گی اور یہ بات تمہارے لیے دونوں جہاں میں کافی ہے، والحمد للہ۔

(بہار شریعت ج 1 ص 1224)

یہ وہی مقام ہے جہاں ہر ایک کی سنی جاتی ہے اعلیٰ حضرت کے والد گرامی مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمن دعا کی مقبولیت کا چوبیسواں مقام تحریر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: دعا کی مقبولیت کا مقام مواجہہ شریفہ حضور سید الشافعیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (ہے)۔ امام ابن الجزری فرماتے ہیں: "دعا یہاں قبول نہ ہوگی تو کہاں ہوگی۔!" اقول: آیہ کریمہ "وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا" اس پر دلیل کافی ہے۔ سُبْحَانَهُ، وَتَعَالَى ہر طرح معاف کر سکتا ہے، مگر ارشاد ہوتا ہے کہ "اگر وہ جب اپنی جانوں پر ظلم کریں، تیرے حضور حاضر ہوں اور اللہ سے معافی مانگیں اور رسول ان کی بخشش چاہے تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔" (پ، ۵، النساء: ۶۴)

(احسن الوعا ص 48)

فارسی میں کسی نے نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس کے بارے میں کیا خوب کہا ہے

ادب گاہے است زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید
وبایزید اینجا

آسماں کے نیچے مقام ادب جو عرش سے بھی نازک تر ہے وہ روضہ مصطفیٰ ہے جہاں جنید وبایزید جیسے بزرگ بھی اپنا سانس بند کر کے آتے ہیں۔ لہذا ہر ایک مسلمان کو حاضری دربار رسالت کے آداب سیکھ کر حاضری دینی ضروری ہے اور مواجہہ شریف کو پیٹھ کر کے سیلفی وغیرہ لینے سے اجتناب ضروری ہے ورنہ یہاں تھوڑی سے چوک سے سارے اعمال ضائع بھی ہو سکتے ہیں۔

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 17-01-2019

The ruling of taking a selfie in Madīnah Munawwarah

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Some people take selfies of themselves with their backs to the Holy Ka'bah in Makkah al-Mukarramah. Likewise, they also take selfies of themselves with their backs to the Sacred Rawdah in Madīnah al-Munawwarah. Is it correct to do this?

Questioner: Waqas from Luton, England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

Taking a selfie of oneself while having one's back facing the Blessed Ka'bah is disrespectful to the Blessed Ka'bah, and an extremely inappropriate action; to take a selfie with one's back facing the Sacred Rawdah in Madīnah al-Munawwarah is a worse offence than this. Some ignorant people even have the audacity to busy themselves in taking selfies with their backs facing the Revered Muwājahah (that sacred place towards which the blessed face of the Noble Prophet ﷺ is facing) while giving salām - we seek refuge in Allāh.

The Noble Prophet ﷺ is truly physically alive in bodily form just as he ﷺ was alive before his blessed passing, and when the pilgrims present themselves near the Sacred Muwājahah, then he ﷺ directs his blessed face in order to glance mercifully at them. However, alas! Some ignoramuses are busy in taking selfies with the backs faced towards him ﷺ, just as Imām Muhammad Ibn Hājj Makkī states in Madkhal and Imām Muhammad Qastalānī in Mawāhib Ladunniyyah,

لَا فَرْقَ بَيْنَ مَوْتِهِ وَحَيَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُشَاهَدَتِهِ لِأُمَّتِهِ
وَمَعْرِفَتِهِ بِأَحْوَالِهِمْ وَنِيَّاتِهِمْ وَعَزَائِمِهِمْ وَخَوَاطِرِهِمْ وَذَلِكَ عِنْدَهُ جَلِيٌّ لَا خِفَاءَ
بِهِ

“There is no difference in the living & passing of the Noble Prophet ﷺ; he ﷺ can see his nation, their conditions, their intentions, what they wish for, he ﷺ recognises their heart's desires, and this is so clear to the Holy Prophet ﷺ whereby there is nothing hidden at all.”

[Mawāhib Ladunniyyah, vol 3, pg 595]

Remember! This is that occasion which is more delicate than the Throne, whose respect is even more than the Throne itself, because that sacred land which is graced by the noble embodiment of light is superior than the Blessed Ka'bah, in fact, even more than the Throne.

[Fatāwā Ridawīyyah, vol 10, pg 711]

This is the very topic which the scholars have filled their books regarding the excellences of, and whose respect is not possible to be encompassed, and this is the very place where one is commanded to face, with one's back to the Ka'bah, because O pilgrim! My master ﷺ is alive, and is gracing you with a merciful glance, but you are stood with your back towards him ﷺ. Yes, yes; my master ﷺ is looking at you with great consideration.

Just as it is stated in Marāq al-Falāh sharh Nūr al-Īdāh,

ثم انهض متوجها إلى القبر الشريف فتقف بمقدار أربعة أذرع بعيدا عن المقصورة
الشريفة بغاية الأدب مستديرا القبلة محاذيا لرأس النبي صلى الله عليه وسلم، ووجهه
الأكرم ملاحظا نظره السعيد إليك

“Then bowing one's head, one should direct one's attention towards the enlightened resting place i.e. one should face towards it, and stand four yards back from the Sacred Tomb, with the utmost level of respect, while facing one's back towards the Qiblah, one is to stand in front of the blessed head and blessed face, bearing in mind the fact that his blessed gaze is towards you.”

[Marāq al-Falāh sharh Nūr al-Īdāh, pg 283]

How can my eyes be worth a glance

This is your generosity that your attention is directed towards me

The author of Bahār-e-Sharī'at, Muftī Amjad 'Alī A'zhamī, upon whom be mercy, states that now in the utmost manner of respect, one should lower his neck, eyes looking towards the ground, trembling, shivering, sweat emanating from the sheer regret of sins, hoping for the forgiveness & generosity of the Master of mankind ﷺ, the one presenting himself in their blessed court facing Eastwards towards the magnificent & enlightened resting place of the Holy Prophet ﷺ. If a person presents themselves facing this direction, then the blessed glance of the Noble Prophet ﷺ which gives refuge to the helpless will be towards yourself, and this is all you need for (success in) this life and the next. And praise be to Allāh Almighty.

[Bahār-e-Sharī'at, vol 1, part 6, pg 1224]

This is the place where the prayers & supplications of all are answered, and the blessed father of A'lāhadrat - Mawlānā Naqī 'Alī Khān, upon whom be countless mercies - states when writing with regards to the 26th place where prayers & supplications are answered that the noble and sacred resting place of the Holy Prophet ﷺ is where prayers & supplications are answered. Imām Ibn al-Jazarī states that if prayers & supplications are not answered here, then where will they be answered! I'm mentioning the blessed verse,

{وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا
اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا}

This is proof enough for this matter. The Lord ﷻ can forgive any person, but it is stated that,

{And if when they do injustice to their own souls (by committing sins), then O Beloved, they should come to your august court, and then seek forgiveness from Allāh ﷻ, and the Messenger intercedes for them, so they would definitely find Allāh ﷻ the Greatest Acceptor of repentance, the Most Merciful}

[Sūrah al-Nisā', 64]

[Ahsan al-Wi'ā', pg 48]

How elegantly and great someone said in Persian regarding the blessed & sacred resting place of the Noble Prophet ﷺ,

“The place of respect & reverence under the sky which is even more delicate than the Throne is indeed the resting place of al-Mustafā ﷺ, where great personalities such as the likes of Junayd and Bāyazīd would hold their breath when presenting themselves.”

Thus, it is essential for Muslims to first learn the manners, etiquettes & respect of presenting oneself in the noble court of the Holy Prophet ﷺ, and then present themselves. Moreover, people must also avoid taking selfies etc. with their backs faced towards the blessed & sacred resting place, otherwise even the smallest of inadvertent oversights can cause one's deeds to fritter away.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali